Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
# الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۹ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ یکم وفا ۱۳۶۱ہش یکم جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۶

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۰ راحسان / جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت متلی اور ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ تاہم بلڈ پریشر میں کمی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؂

# غانا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات کی خبر ریڈیو اور ٹیلیویژن سے نشر کی گئی

## اخبارات نے حضورؒ کی تصاویر کے ساتھ حضورؒ کے کارہائے نمایاں کا بھی تفصیل سے ذکر کیا

## جماعت احمدیہ زمبیا اور زمبابوے کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اظہارِ اطاعت و وفاداری

### امراءِ جماعت ہائے غانا اور زمبیا و زمبابوے کی طرف سے تار اور اطلاعات:

اکرا (غانا) غانا کے امیر و مشنری انچارج نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مغربی افریقہ کے اس ملک میں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کی اطلاع ریڈیو غانا سے نشر کی گئی۔ ریڈیو کے علاوہ ٹیلی ویژن نے جمعہ ۱۱ رجون کو دن میں تین بار یہ خبر نشر کی اس میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی تصویر بھی دکھائی گئی اور ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ حضور کے بابرکت دورِ خلافت میں مغربی افریقہ کے متعدد ممالک میں سکول اور ہسپتال قائم کئے گئے ہیں اور یہ کہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غانا کے طلباء کو وظائف بھی عطا کئے گئے۔ ٹیلیگرام میں مزید بتایا گیا ہے کہ غانا کے ایک بااثر اور کثیر الاشاعت اخبار غانین ٹائمز نے حضور کے سانحۂ ارتحال کی خبر صفحہ اول پر حضور کی تصویر کے ساتھ دی۔ نیز خلافت کے انتخاب کے لیے انتخابی ادارہ کا بھی ذکر کیا۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار اخبارات نے بھی حضور کی وفات کی خبریں دیں۔

### زمبیا۔ زمبابوے

افریقہ کے دو ممالک زمبیا اور زمبابوے (سابق رہوڈیشیا) کے امیر و مشنری انچارج نے الفضل کو اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت احمدیہ زمبیا اور زمبابوے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال کے المناک سانحے پر خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہیں اور الٰہی منشاء اور تائید ایزدی کے مطابق ہونے والے خلافتِ رابعہ کے انتخاب پر پوری طرح مطمئن ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے قدرتِ ثانیہ کے اس نئے جلوہ کو بہت زیادہ برکات و کامیابیوں کے حصول کا باعث بنا دے اور وہ تمام فوائد جماعت کو حاصل ہوں جو خلافت کے ساتھ خدا تعالیٰ نے وابستہ فرمائے ہوئے ہیں۔

جماعت احمدیہ زمبیا اور زمبابوے کے افراد کو پہلے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال کی اطلاع بھجوائی گئی بعد ازاں یہ خوشخبری بھی دی گئی کہ خدائی بشارتوں اور وعدوں کے مطابق قدرت ثانیہ کا نیا ظہور ہو چکا ہے۔ خدائی تائید و نصرت اور جماعتی ترقی اتفاق اور یکجہتی کی ضامن خلافت کا تسلسل جاری ہے اور حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الرابع منتخب ہو چکے ہیں۔

• عزیزم مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ (جو محترم شیخ محمد اسلم صاحب دنیا پور ضلع ملتان کے بیٹے اور محترم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ مشرق وسطیٰ کے داماد ہیں) کی شادی کو عرصہ ۸ سال ہو رہا ہے وہ تاحال اولاد کی نعمت سے محروم ہیں ان کے بڑے بھائی مکرم شیخ محمد سلیم صاحب دنیا پور کے ہاں بھی بچہ نہیں ہے ان کی شادی کو ۲۷ سال ہو رہے ہیں۔ ان دو محرومیوں کی وجہ سے خاندان میں کافی پریشانی لاحق ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں اپنے خادم سلسلہ بھائی کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں نیک خادم دین اور لمبی عمر پانے والی صالح اولاد سے نوازے اور ان کی پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

# محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صحت کے بارے میں اطلاع

حضرت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب گزشتہ دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ کے وصال کی خبر سنتے ہی فوری طور پر لندن سے ربوہ تشریف لے آئے تھے تاکہ حضور انور کی نماز جنازہ و تدفین میں شرکت کے علاوہ مجلس انتخاب خلافت میں بھی شریک ہو سکیں۔ ہر دو مواقع پر گرمی کی شدت اور ہجوم کی کثرت کے باعث حضرت چوہدری صاحب (جن کی عمر اس وقت ماشاء اللہ نوے برس کے قریب ہے) کی صحت پر خاصا ناگوار اثر پڑا۔ مزید برآں طیے سفر کی کوفت اور دو روز کے بعد لندن واپسی کے باعث زیادہ ضعف اور اضمحلال کے آثار نمایاں ہو گئے۔ فوری طور پر ان کے ذاتی معالج اور جماعت کے دوسرے مخلص معالجین نے آپ کا طبی معائنہ فرمایا اور ضروری علاج معالجہ شروع کر دیا گیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ بفضل خدا پہلے سے حالت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔

حضرت چوہدری صاحب کی عظیم خدمات اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہم سب دلی محبت اور خلوص سے ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا کریں۔ اللہ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین! والسلام

(شیخ مبارک احمد
امام مسجد فضل لندن، حال ربوہ)

## خصوصی درخواستِ دعا

مکرم و محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب علاج کی غرض سے لندن میں مقیم ہیں۔ سینٹ تھامس ہاسپٹل لندن میں مکرم میاں صاحب کے بعض پیچیدہ ٹسٹ زیر غور ہیں۔ طبیعت بھی بہت علیل ہے۔ بندگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ مکرم میاں صاحب کے لئے رمضان المبارک کے ان بابرکت ایام میں خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ٹسٹوں کی وجہ سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ صحیح تشخیص کرنے کی توفیق دے علاج میں اثر پیدا کرے اور مکرم میاں صاحب کو مکمل صحت اور لمبی کام کرنے والی عمر عطا فرمائے۔ آمین!

خاکسار۔ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ مبارک میں پوشیدہ حکمتِ الٰہی

## آپؐ کا اسمِ مبارک خود اپنی ذات میں آپؐ کے انتہائی رفیع الشان مقام کا آئینہ دار ہے

اللہ تعالیٰ نے فخرِ اولین و آخرین، سیّدِ ولدِ آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ، خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ، قَابَ قَوْسَيْنِ، اور مَظْهَرِ اَتَمِّ اُلُوْهِيَت ہونے کی حیثیت میں دیگر انبیائے کرام کے مقابلہ میں انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمایا۔ اس مقام کی بے انداز رفعت کے پیشِ نظر آپؐ کی عظمت و جلالتِ شان کا اندازہ لگانا انسان کا کام نہیں۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی عظمت و جلالتِ شان کے مطابق آپؐ کو نام بھی وہ عطا فرمایا کہ جو خود اپنی ذات میں آپؐ کے اِس انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام کو ظاہر کرنے والا ہے جیسا کہ کُل عالم جانتا ہے وہ نام نامی اور اسمِ گرامی ہے **محمد** (صلی اللہ علیہ وسلم)

آپؐ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کو ایامِ حمل کے دوران خواب میں بتایا گیا کہ آپ کے ہاں ایک عظیم الشان فرزند پیدا ہوگا۔ جب وہ پیدا ہو تو اُس کا نام **محمد** رکھنا۔ چنانچہ جب آنحضورؐ کی ولادت باسعادت ظہور میں آئی تو حضرت آمنہ نے آپؐ کو آپؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب کی گود میں دیتے ہوئے اُنہیں اپنا خواب سنایا۔ چنانچہ حضرت عبدالمطلب نے آپؐ کا وہی نام رکھا جو حضرت آمنہ کو خواب میں بتایا گیا تھا یعنی **محمد** (صلی اللہ علیہ وسلم) (بحوالہ سیرۃ ابن ہشام)

**محمد** کے معنی ہیں "غایت درجہ قابلِ تعریف"۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو اس نام میں آپؐ کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اور عظمت و جلالتِ شان کی طرف ہی اشارہ مقصود تھا۔ یہی وجہ ہے کہ خود اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ یہ نام حد درجہ مبارک اور اشرف و اقدم ہے۔ اور بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ نام اور کسی نبی کو عطا نہیں ہوا اور نہ ہو سکتا تھا۔ اسی لئے اس نام کی عظمت اور اس میں پوشیدہ حکمت و معرفت کا ذکر کرتے ہوئے سیّدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا:۔

(۱) "کسی نبی کو یہ شوکت، یہ جلال نہیں ملا جو ہمارے نبی کریمؐ کو ملا۔ یہی بات سچ ہے کہ اس نام کا مستحق اور واقعی حقدار ایک تھا جو **محمد** کہلایا۔ یہ دادِ الٰہی ہے جس کے دل و دماغ میں چاہے یہ قوتیں رکھ دیتی ہے۔ اور خدا خوب جانتا ہے کہ ان قوتوں کا محل اور موقع کون ہے۔ ہر ایک کا کام نہیں کہ اس راز کو سمجھ سکے ..... رسول اللہ میں وہ ساری قوتیں اور طاقتیں رکھی گئی تھیں جو **محمد** بنا دیتی ہیں تا کہ بالقوہ باتیں بالفعل میں بھی آجائیں۔" (الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۱ء صـ۳)

(۲) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وجودِ پاک میں تمام انبیاء علیہم السلام کے محامد کے جامع تھے جس کے سبب سے آپؐ **محمد صلی اللہ علیہ وسلم** کہلائے۔" (الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۳ء)

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِس مبارک نام کی عظمت و شان ظاہر کرنے اور یہ بتانے کے لئے کہ یہ نام اُس نے خود آپؐ کو دیا ہے۔ قرآن مجید میں چار مقامات میں یہ نام لے کر آپؐ کا ذکر فرمایا۔ پھر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پوری امتِ مسلمہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ آپؐ کا نام لے کر آپؐ پر درود بھیجا کریں۔ اور اسی طرح صحابہ کرامؓ بھی آپؐ کے اس مبارک نام میں پوشیدہ الٰہی حکمت اور آپؐ کے رفیع الشان مقام کی طرف اس میں واضح اشارہ کی وجہ سے ہی جوشِ محبت میں بارہا آپؐ کا ذکر آپؐ کا اسمِ مبارک لے کر بھی کیا کرتے تھے۔ البتہ وہ ایسے موقعوں پر ادب و احترام کے پیشِ نظر اسمِ مبارک کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم کا اضافہ بھی کر لیا کرتے تھے۔ چنانچہ ان حقائق کی درج ذیل مثالوں سے وضاحت ہو سکتی ہے:۔

### قرآنِ مجید میں نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ مبارک کا ذکر:

(۱) "وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ"
(آلِ عمران آیت ۱۴۵)

ترجمہ: اور محمدؐ صرف ایک رسول ہے اس سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔

(۲) "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝"
(الاحزاب آیت ۴۱)

ترجمہ: نہ محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر) نبیوں کی مہر ہیں۔ اور اللہ ہر ایک چیز سے خوب آگاہ ہے۔

(۳) "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ" (الفتح آیت ۳۰)

ترجمہ: محمد اللہ کے رسول ہیں۔

(۴) "وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝" (محمد آیت ۳)

ترجمہ:۔ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کے مطابق عمل کئے اور جو محمدؐ پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اللہ ان کی بدیوں کو ڈھانپ دے گا اور ان کے حالات کو درست کر دے گا۔

### نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ میں آنحضورؐ کے اسمِ مبارک کا ذکر:

(۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ"
(ریاض الصالحین باب فضل الاذان)

یعنی جو شخص مؤذن کی آواز سُن کر (اذان کے بعد) یہ دعا پڑھے۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ ..... الخ۔ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہ کہ محمدؐ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ راضی ہوا میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمدؐ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر تو اُس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

(۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَآءَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ" (ریاض الصالحین باب فضل الاذان)

یعنی جس کسی شخص نے اذان سننے کے وقت یہ کلمات کہے کہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ ..... الخ یعنی اے اللہ اس کامل دعا کے پروردگار اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار محمدؐ کو تو وسیلہ اور بزرگی عطا کر اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ تو قیامت کے روز اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔ (بخاری)

(۳) حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا"

(صحیح مسلم کتاب الایمان)

یعنی ایمان کا مزہ چکھا اس نے جو راضی ہو گیا خدا کی خدائی پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری پر۔

(۴) حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجا جائے لیکن یہ پتہ نہیں کہ آپؐ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپؐ نے فرمایا:۔

"قُوْلُوْا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔" (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبیؐ)

یعنی یہ کہ تم مجھ پر اس طرح درود بھیجا کرو۔ اے ہمارے اللہ تو محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ کی آل پر درود بھیجا۔ تو حمد والا اور بزرگی والا ہے۔ اے ہمارے اللہ! تو محمدؐ اور محمدؐ کی آل کو برکت عطا کر جس طرح تو نے ابراہیمؑ کی آل کو برکت عطا کی۔ تو حمد والا اور بزرگی والا ہے۔

۵۔ بخاری اور مسلم میں حدیث شفاعت بھی شامل ہے جو حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ قیامت کے روز جب تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا تو وہ حضرت آدمؑ سے شروع کر کے علی الترتیب باری باری ہر نبی کے پاس جائیں گے اور شفاعت کی درخواست کریں گے۔ وہ سب معذوری ظاہر کریں گے۔ بالآخر وہ آنحضورؐ کے پاس آئیں گے اور آپؐ خدا تعالیٰ کی اجازت سے شفاعت کریں گے تو وہ قبول کر لی جائے گی۔ اس تعلق میں آنحضورؐ کے تفصیلی ارشاد کا ایک حصہ درج ذیل ہے۔

فَیَقُوْلُ عِیْسٰی اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ الْیَوْمَ غَضَبًا لَمْ یَغْضَبْ قَبْلَہٗ مِثْلَہٗ وَلَنْ یَغْضَبَ بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ وَلَمْ یَذْکُرْ ذَنْبًا نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ۔ اِذْھَبُوْا اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ: فَیَاْتُوْنِیْ فَیَقُوْلُوْنَ یَا مُحَمَّدُ! اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّکَ اَلَا تَرٰی اِلٰی مَا نَحْنُ فِیْہِ؟ فَانْطَلِقُ فَاٰتِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ یَفْتَحُ اللّٰہُ عَلَیَّ مِنْ مَحَامِدِہٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَیْہِ شَیْئًا لَمْ یَفْتَحْہُ عَلٰی اَحَدٍ قَبْلِیْ ثُمَّ یُقَالُ یَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَکَ سَلْ تُعْطَہٗ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِیْ فَاَقُوْلُ اُمَّتِیْ یَا رَبِّ، اُمَّتِیْ یَا رَبِّ، اُمَّتِیْ یَا رَبِّ، فَیُقَالُ یَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِکَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَیْھِمْ مِنَ الْبَابِ الْاَیْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ نحل باب ذریۃ من حملنا مع نوح)

یعنی حضرت عیسیٰ کہیں گے میرا پروردگار آج اتنا غصہ میں ہے کہ نہ اس سے پہلے کبھی اتنا غصہ ہوا اور نہ آئندہ ہوگا۔ گو تم نے مجھے بڑا مقام دیا اور میرے خلاف کوئی الزام نہیں دھرا لیکن حقیقت یہ ہے کہ میرا وہ مقام نہیں جو تم سمجھتے رہے، مقام شفاعت کا مستحق کوئی اور ہے، مجھے تو اپنی جان کی فکر ہونی چاہیئے۔ میرے سوا کسی اور کے پاس جاؤ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر دیکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، چنانچہ وہ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے محمدؐ! آپ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسولؐ اور خاتم النبیین ہیں، سب فیض آپؐ کے ہاں سے تقسیم ہوتا ہے اور آپؐ پر جو الزامات لگائے گئے ہیں، آپؐ کے سچے متبعین نے اپنے عملی نمونہ سے ان کا بے بنیاد ہونا ثابت کر دکھایا ہے اور ہر زمانہ میں آپؐ کے صحیح مقام کی معرفت رکھنے والے موجود رہے ہیں۔ اس لئے آپؐ مقام شفاعت پر فائز ہیں، اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کیجئے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس مصیبت سے دوچار ہیں اور ہمارا کیا حال ہو رہا ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں۔ چنانچہ میں عرش الٰہی کے نیچے آ کر اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے مقام حمد پر کھڑا کرے گا اور اپنے ایسے محامد سکھائے گا اور ایسی حسین تعریف مجھے القاء کرے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو ایسی حمد اس نے نہیں سکھائی۔ چنانچہ میں اپنے رب کی حمد و ثنا میں مشغول ہوں گا کہ آواز آئے گی۔ اے محمدؐ اپنا سر اٹھا مانگ تجھے دیا جائے گا۔ شفاعت کر تیری شفاعت قبول کی جائے گی۔ حضورؐ فرماتے ہیں چنانچہ میں سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا اے میرے رب! میری امت کو بچا لے۔ میری امت کو بچا لے۔ میری امت کو بچا لے، اس پر آواز آئے گی اے محمدؐ! جنت کے دروازوں میں سے دائیں دروازے سے اپنی امت کے ان لوگوں کو اندر بھیجدو جن کا حساب کتاب صاف ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۶) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

## صحابہ کرامؓ کے اقوال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کا ذکر

(۱) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہنا شروع کیا کہ جو شخص یہ کہے گا کہ حضور وفات پا گئے ہیں تو میں تلوار سے اس کی گردن اڑا دوں گا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے ایک خطبہ ارشاد فرمایا اس میں آپ نے کہا:۔

مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ کَانَ یَعْبُدُ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ۔

(لوگو! جو شخص محمدؐ کی پرستش کرتا تھا تو وہ جان لے کہ محمدؐ آج مر گئے۔ لیکن جو خدا کی پرستش کرتا تھا تو بے شک خدا زندہ ہے اور وہ کبھی نہیں مرے گا۔)

پھر ابوبکرؓ نے یہ آیت تلاوت کی

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْئًا وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۵)

اور محمدؐ صرف ایک رسول ہے۔ اس سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔ پس اگر وہ وفات پا جائے یا قتل کیا جائے تو کیا تم اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ جاؤ گے؟ جو شخص اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ جائے وہ اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہیں کر سکتا اور اللہ شکر گزاروں کو ضرور بدلہ دے گا۔ (بحوالہ سیرۃ ابن ہشام)

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے جن عربی اشعار میں اپنے غم و الم کا اظہار کیا ان میں یہ اشعار بھی شامل تھے:۔

۱۔ وَاللّٰہِ اَسْمَعُ مَا بَقِیْتُ بِھَالِکٍ ۔۔۔ اِلَّا بَکَیْتُ عَلَی الْمُنَبِّیْ مُحَمَّدِ

۲۔ یَا وَیْحَ اَنْصَارِ النَّبِیِّ وَرَھْطِہٖ ۔۔۔ بَعْدَ الْمُغَیَّبِ فِیْ سَوَاءِ الْمُلْحَدِ

۳۔ ضَاقَتْ بِاَنْصَارِ الْبِلَادِ فَاَصْبَحُوْا ۔۔۔ سُوْدَ الْوُجُوْہِ کَلَوْنِ الْاَثْمِدِ

۴۔ وَاللّٰہُ اَکْرَمَ مَنَابِہٖ وَھَدٰی بِہٖ — اَنْصَارُکَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ مَشْھَدٖ

۵۔ صَلَّی الْاِلٰہُ وَمَنْ یَحُفُّ بِعَرْشِہٖ — وَالطَّیِّبُوْنَ عَلَی الْمُبَارَکِ اَحْمَدٖ

(سیرت ابن ہشام)

۱۔ اللہ کی قسم جب مجھے کسی فوت ہونے والے کی اطلاع ملے گی تو میں خدا کے نبی محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے ہی روتا رہوں گا۔

۲۔ ہائے افسوس! رسول اللہ کے انصار اور جماعت پر کیا گزرا ہوگا۔ جب انہوں نے لحد کے درمیان آپ کو رکھ دیا۔

۳۔ انصار پر زمین تنگ ہوگئی اور ان کے چہرے سرمہ کے رنگ کی طرح سیاہ ہوگئے

۴۔ اور اللہ نے آپ کی وجہ سے ہمیں عزت بخشی اور آپ ہی کی وجہ سے انصار کو ہر موقع پر ہدایت نصیب ہوئی۔

۵۔ اللہ اور فرشتے جو عرش کو گھیرے ہوئے ہیں اور پاک ذاتیں احمد پر درود اور سلام بھیجتے ہیں۔

(۳۳) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے اکرام سے متعلق حضرت امام بخاری نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک قول ان الفاظ میں درج کیا ہے:۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَوْقُوْفًا عَلَیْہِ اَنَّہٗ قَالَ: اِرْقُبُوْا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

(ریاض الصالحین باب اکرام اہل بیت رسول اللہ)

یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت رکھو آپ کے اہل بیت کی تعظیم و احترام کرکے (اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رمضان المبارک

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء۔ کراچی

مسلمانوں کے لئے رمضان کا مہینہ ہر سال آتا ہے۔ اور چونکہ اس مہینہ کی تعیین چاند کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ اس لئے یہ مہینہ سال کے ہر حصہ میں آتا ہے۔ شمسی کیلنڈر کے لحاظ سے کبھی یہ مہینہ شدید گرمی کے موسم میں آتا ہے اور کبھی شدید سردی میں کبھی ایسے وقت میں آتا ہے کہ دن بہت لمبے ہوتے ہیں اور کبھی ایسے وقت میں آتا ہے کہ دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس میں ایک مصلحت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کی برکات کو سال کے ہر حصہ میں پھیلا دیا۔ اور جو زہریلا مادہ ہر موسم میں انسان کی روح پر اثر انداز ہو سکتا تھا اس کو روزوں کی برکت اور اثر سے دور کرنے کا سامان کر دیا۔ پھر یہ بھی کہ روزے دنیا کے ہر خطہ میں رہنے والوں کے لئے ایک جیسے ہوگئے۔ اگر یہ ایک ہی وقت میں ہوتے تو دنیا کے بعض ممالک کے لئے تو بہت آسان ہوتے اور بعض کے لئے بہت سخت۔ یہ ہو سکتا تھا کہ ایک کرہ کے لئے تو شدید گرم وقت میں روزے آتے جبکہ دن بھی لمبا ہوتا۔ تو دوسرے کرہ کے لئے بہت سرد موسم میں آتے جب کہ دن بھی چھوٹا ہوتا اور موسم بھی خوشگوار۔ مگر چونکہ اللہ تعالیٰ کا مقصد یہ تھا کہ روزوں کے ذریعہ سے ہمارے اندرونی گندے مواد کو نکالا جائے اس لئے اس ہستی نے یہ نہ چاہا کہ بعض لوگ تو ایسے ہوں کہ ان کا اس حکم کی پابندی سے کچھ مزہ نکل جائے اور دوسرے لوگوں کو محسوس تک نہ ہو کہ انہوں نے روزہ بھی رکھا ہے یا نہیں۔

روزے صرف اسلام نے ہی فرض نہیں کئے بلکہ اس سے پہلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔

یعنی تم پر روزوں کا رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی) کمزوریوں سے بچو۔

پھر فرمایا:

اِنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لئے روزہ رکھنا ہی بہتر ہے۔

جہاں تک پہلے لوگوں کا تعلق تھا وہ ایک نہ ایک رنگ میں روزہ رکھتے تھے۔ ان کے روزوں کی مختلف شکلیں تھیں اور ہر مذہب کی کتاب خواہ وہ آج کتنی محرف اور مبدل ہو۔ روزوں کا حکم اس میں موجود ہے۔ بنی اسرائیل تو روزے رکھتے ہی تھے ہندومت کے لوگ بھی روزے رکھتے تھے اور اب تک رکھتے ہیں۔ اسی طرح بدھ مذہب والے اور علیٰ ہذا القیاس زرتشتی وغیرہ بھی اپنے عقیدہ کے مطابق کسی نہ کسی دن روزہ رکھتے ہیں۔ اسلامی روزہ کے مقابلہ میں خواہ ان کا روزہ کتنا ہی غیر مکمل ہو مگر وہ لوگ اسے روزہ ضرور کہتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جب دنیا کو ایک کامل کتاب عطا کر دی اور اس کے ساتھ ایک کامل مذہب بھی عطا کیا گیا۔ تو کامل روحانیت کو فروغ دینے کے لئے اور شیطان کو مکمل طور پر کچلنے کے لئے کامل روزوں کے احکام عطا کئے۔ اس کی تفصیل تو قرآن کریم میں بہت ہے اور پھر رسول پاک کی احادیث روزے کی اہمیت پر بہت روشنی ڈالتی ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے روزہ کیا ہے وہ ایک طرح کی مکمل موت ہے جو وہ آپ اپنے اوپر وارد کرتا ہے۔ وہ ایک مخصوص وقت تک کھانا نہیں کھاتا پیتا کچھ نہیں اور پھر اللہ تعالیٰ نے جو جنسی تعلقات جائز رکھے ہیں وہ بھی چھوڑ دیتا ہے۔ اس کا بیشتر حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے ذکر میں گزرتا ہے۔ اور وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ نے سید الانبیاء خاتم النبیین پر اس ماہ میں نازل کی تھی اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہے۔ ہر لغویات سے اجتناب کرتا ہے اور اگر اس کا بھائی یا دوسرا شخص کسی رنگ میں اس سے جھگڑا یا فساد کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے یہی حکم ہے کہ وہ جھگڑا نہ کرے۔ بلکہ یہ کہدے کہ میں روزے سے ہوں۔ القصہ روزے سے وہ آپ سارے جائز حقوق چھوڑتا ہے۔ اور دنیا کی محبت اس کے دل سے یوں ٹھنڈی ہو جاتی ہے جس طرح کہ ایک انگارا پانی میں گر کر ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ وہ دن بھر بھوکا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور راتوں کو زندہ کرتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر الٰہی اس کی غذا بن جاتی ہے۔ اور جن گناہوں میں وہ پہلے ملوث تھا ان سے بکلی خلاصی پانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا سارا دھیان اللہ اور رسول پر ہوتا ہے۔ جب یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کے پہلے گناہ بخش دیتا ہے بلکہ اس کو ایک نیا روحانی جسم عطا کرتا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا ہی طالب ہوتا ہے۔ اس کو روزے کی بھوک اچھی لگنے لگ جاتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر اس کی غذا بن جاتا ہے۔ جس شخص نے اپنے اوپر یہ موت وارد کی اور اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کی اس نے تو روزے کا حق ادا کیا جس کی جزا سوائے اللہ کے اور کوئی چیز نہیں۔ اس نے تقویٰ کی باریک راہیں پالیں۔ مگر ایک اور طبقہ ایسا بھی ہے جن کے متعلق رسول پاک نے فرمایا کہ ان لوگوں نے سوائے بھوک اور پیاس کے اور کچھ نہ پایا۔ انہوں نے پیٹ کا روزہ تو رکھا مگر نہ ان کی آنکھ کا روزہ تھا۔ نہ زبان کا نہ کان کا، نہ کسی اور عضو کا۔ اور نہ ہی نیت کا۔ اور نہ ہی دیانت اور اچھے اعمال کا۔ ان کی زبانیں لغو باتوں میں مصروف رہتیں۔ ان کے دن رات اپنے بھائیوں کو تنگ کرنے میں گذرتے۔ ان کے ہاتھوں سے کسی کی عزت یا دولت محفوظ نہ تھی۔ وہ روزہ رکھ کر بھی لوگوں کا مال یوں غصب کرتے تھے جیسے ان کی ماں کا دودھ ہو۔ ذکر الٰہی کا تو ذکر ہی کیا۔ ان کی راتیں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور تقدیس سے خالی تھیں وہ سحری تو طمطراق سے کھاتے مگر نہ اس سے پہلے نوافل ادا کرتے۔ اور نہ ہی ان کو صبح کی نماز نصیب ہوتی۔ پھر دن بھر لیٹے رہتے۔ بیچ کی نمازوں اور تلاوت قرآن سے بھی ان کو کوئی واسطہ نہ تھا مگر شام کو خوب اہتمام سے روزہ کھلتا اور روزہ کھولنے کے لیے بہت سے دوست اور دوسرے خویش بھی آتے۔ اور افطار کا وقت بھی لغو باتوں میں گزار دیتے۔ انہوں نے اپنے خیال میں سمجھ لیا کہ ہم نے روزہ رکھا۔ کیا یہ روزہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں قبول ہوا کیا یہ روزہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھولنے والا بنا۔ یہ آپ خود ہی سوچیں پھر ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو اپنے آپ کو چند ایک روزوں کے احکام کو ادا کرکے خوش کر لیتا ہے۔ مگر اس طبقہ نے بہت سے دوسرے احکام پس پشت ڈال دیئے۔ نہ ہی اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کئے اور نہ ہی اس کے بندوں کے۔ ان کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کسی نے کہا کہ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے رسول پاک نے فرمایا کہ رمضان میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ اس طرح فرمایا کہ روزہ دوزخ کے عذاب کا سپر ہے۔ حضور کا کہنا برحق مگر سوچنا یہ چاہیئے کہ روزہ دار نے روزے کے سارے لوازم پورے کئے کہ نہیں۔ بہت سے لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے بھی ہیں کہ معمولی بیماری پر بھی روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور وہ نعماء جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کرنی تھیں ان سے محروم ہو جاتے ہیں حضرت اقدس ایک جگہ فرماتے ہیں کہ یہ ماہ (یعنی ماہِ رمضان) تنویرِ قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صوم تجلی قلب کرتا ہے۔

حضور مزید فرماتے ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے.... جو شخص روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت خلوص دل سے تھی کہ کاش تندرست ہوتا..... تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ خور نہ ہو۔

پھر حضور فرماتے ہیں اس دنیا میں بہت سے لوگ بہادر ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو بھی فریب دے سکتے ہیں.... خدا ان کی نیت اور بہانہ کو جانتا ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں مگر خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔ پس مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں۔ رمضان المبارک کے شروع ہونے سے وہ جنگ تو نفس سے شروع ہو جاتی ہے۔ اصل بہادر وہی ہے جو اس ماہ میں اپنے نفس کو زیر کرے۔ اور پھر اسے کبھی غالب نہ آنے دے۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو کہ اس بابرکت مہینہ کی برکات سے فائدہ اٹھا دے اور گئے سال میں جو اس سے کوتاہیاں ہوئی تھیں ان کی مغفرت اللہ تعالیٰ سے حاصل کرے۔ زندگی کا تو کوئی اعتبار نہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کب بلاوا آتا ہے یہ خدا ہی جانتا ہے۔

## اطفالِ احمدیہ!

اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے کہ "ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیئے" سخت محنت اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔

کیا آپ اس فرض کو پورا کر رہے ہیں؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## کیا آپ ؟

۲ — چندہ عام

۲ — حصہ آمد

۲ — چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں!

# وہ جو ہمیشہ چاروں طرف مسکراہٹیں بکھیرتا رہا ہم سے رخصت ہو گیا

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں تجدیدِ عہدِ وفا۔ قائدین اضلاع و علاقہ خدام الاحمدیہ پاکستان کی قرارداد

ہر آنکھ اشکبار ہے اور ہر دل غمگین کہ ہمارا جان سے پیارا آقا جو سترہ سال تک ہم سے انتہائی محبت اور شفقت کا سلوک کرتا رہا۔ ہمیشہ چاروں طرف مسکراہٹیں بکھیرتا رہا۔ ہم سے رخصت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کا وجود تاریخ احمدیت میں ہمیشہ یاد رہیگا۔ آپ الٰہی بشارتوں اور پیش خبریوں کے مصداق وہ عظیم الشان خلیفہ تھے جن کی بشارت حضرت اقدس کو "نافلۃ" کے طور پر دی گئی۔ طالمود میں بھی حضرت اقدس کے اس پوتے کی خبر تھی کہ وہ آپ کا خلیفہ ہوگا۔ ان وعدوں اور پیش خبریوں کے عین مطابق خدا تعالیٰ نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے عہد سعادت میں بے شمار رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھولے اور جماعت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی چلی گئی۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو سریر آرائے خلافت ہوتے ہی وعدہ دیا تھا کہ "میں تینوں اینال دیاں گا کہ توں رج جائیں گا" اور ہم نے اپنی آنکھوں سے اس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ آپ کو ۱۹۷۴ء کے پُر آشوب دور میں خدا تعالیٰ نے الہاماً فرمایا: "وسع مکانک انا کفیناک المستھزئین" اور ہم نے بچشم خود ان استہزاء کرنے والوں کا انجام دیکھا۔ حضرت المصلح الموعود نے سچ فرمایا تھا کہ میں اس شخص کو جسے خدا خلیفۃ الثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ..... حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو ریزہ ریزہ ہو جائیں گی — اور ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ خدائی بات پوری ہوئی۔

حضرت مصلح موعود نے یہ بھی فرمایا تھا کہ دیکھو میں بھی آدمی ہوں اور جو میرے بعد آئیگا وہ بھی آدمی ہوگا جس کے زمانے میں فتوحات ہوں گی اور ہم خلافتِ ثالثہ کے بابرکت دور کی عظیم الشان فتوحات کے عینی شاہد ہیں جن کا دائرہ افریقہ سے لے کر سپین تک پھیلا ہوا ہے۔ الغرض خدائی وعدوں کے عین مطابق خلافت ثالثہ کے بابرکت دور میں ہماری آنکھوں نے وہ کچھ دیکھا جس سے خلافت اور احمدیت کی سچائی آفتاب کی طرح روشن ہو گئی۔

اس عظیم اور جانکاہ صدمہ کا ہمیں بے حد غم ہے لیکن ہمارے سید مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب کوئی بڑا صدمہ آئے تو میری موت کو یاد کر لیا کرنا۔ سو اس طرح ہم اپنے صدمہ کی اس تکلیف کو ہلکا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارے دلوں کو صبر بخشے۔

ہم اس المناک وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت حرم محترم صاحبہ خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ، محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور حضور کے دوسرے بھائیوں، بہنوں اور دیگر افراد خاندان حضرت اقدس ... سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اعلیٰ علیین میں بلند تر مقام عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

ہم ہیں

(قائدین علاقہ و اضلاع مجلس خدام الاحمدیہ)

## تجدیدِ عہد

پیارے آقا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کتنے پُرفظر وہ لمحات تھے جب ہمارے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کے بعد خوف و ہراس کے بادل جماعت پر منڈلا رہے تھے۔ دل مضطرب تھا اور روح بے چین، لیکن ہمارا خدا کہ جو سچے وعدوں والا ہے اس نے پھر ہمیں ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا — کا نظارہ دکھایا اور ہمارے خوف کو امن میں بدل دیا اور خلافتِ رابعہ کے ذریعہ سے ہمارے زخمی دلوں پر ایک مرہم کا سامان کر دیا۔

جان سے عزیز آقا! خلافتِ حقہ اسلامیہ کا وعدہ مومنوں کو قرآن شریف نے دیا ہے کہ جس پر ہمارا پورا پورا ایمان اور یقین ہے اور خدا کے فضل سے اس وقت روئے زمین پر صرف اور صرف جماعت احمدیہ کو خلافت کی یہ نعمت حاصل ہے۔ جس کی مسند پر اس وقت خدا تعالیٰ کی تقدیر اور مشیت نے آپ کو بٹھایا ہے ہم خدام جن کو نظامِ خلافت پر پورا یقین اور ایمان ہے نہایت ادب اور احترام سے عرض کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ آپ کی اطاعت کو اس طرح حرزِ جان بنائیں گے جس طرح ہم پہلے خلیفۂ وقت کی اطاعت کرتے چلے آئے ہیں۔ ہم آپ کے ساتھ بھی اسی وفاداری، جانثاری اور عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہیں جو خلافت کے ساتھ ہمیں ہے۔ کیونکہ اس وقت آسمانی بادشاہت نے خلافت کی خلعت آپ کو عطا فرمائی ہے۔ ہم انشاء اللہ آپ کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے اور خلافت کی حفاظت اور قیام و استحکام کے لیے ہر دم ہر قربانی کے لیے تیار رہیں گے۔

حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عزم صمیم کے مطابق ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے تاہم ان نعمتوں سے حصہ پائیں جو خلافت سے وابستہ رہ کر ہی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خدام

(قائدین اضلاع و علاقہ خدام الاحمدیہ)

## فریضہ زکوٰۃ اور ماہ رمضان المبارک

ادائیگی زکوٰۃ کے لئے اگرچہ کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں ہے۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گذر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست ثواب و برکت کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے لہٰذا وہ اپنی زکوٰۃ کی جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب و روز برکت پیدا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## خریداران مصباح کیلئے ضروری اعلان

خریداران مصباح کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہ جون کا شمارہ ۲۳ جون کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔

(مینیجر ماہنامہ مصباح ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی شفقت و محبت کے اثرات جماعت کے ہر فرد کے دل میں قائم رہیں گے

## اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی نصرت سے ہمیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی شکل میں آپ کا جانشین ملا

### امرائے اضلاع جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی طرف سے قراردادِ تعزیت و تجدید عہد:

جماعت احمدیہ کے جملہ امراءِ اضلاع پنجاب قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی وفات کے صدمے پر نہایت مغموم اور محزون ہیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

اور اللہ تعالیٰ کی مشیت کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے راضی برضا ہیں

کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

حضور مغفور کی ذاتِ بابرکت جماعت کے لیے ایک رحمت تھی آپ نے ساری عمر اسلام کی خدمت میں انتہائی محنت اور جانفشانی سے گزاری اور اسلام کی سربلندی کے لیے دن رات کوشاں رہے اور اس غرض سے مختلف عظیم الشان منصوبے آپ نے جاری فرمائے۔

۱۔ نصرت جہاں سکیم کے ماتحت افریقہ کے ممالک میں پسماندہ باشندوں کی تعلیم کے لیے سکول اور کالج قائم فرمائے تاکہ وہ لوگ سچے مسلمان بن سکیں اور اسلام کی تعلیم سے پوری طرح واقف ہوں اور عیسائیت کے پنجے سے آزاد رہیں۔

۲۔ علاوہ ازیں افریقہ کے ممالک میں ڈاکٹروں اور ہسپتالوں کی بے حد کمی تھی اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ نے ان ممالک میں بڑے پیمانے پر ہسپتال جاری فرمائے اور یہاں سے مخلص احمدی ڈاکٹر آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے افریقہ کے ان ہسپتالوں میں خدمت کرنے کے لیے پہنچے۔ اور انہوں نے بے لوث خدمات سرانجام دیں اور یہ کام روز افزوں ترقی پر ہے۔

۳۔ حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی جس کا مقصد اسلامی تعلیم کو پھیلانا اور اسلام کی تائید میں لٹریچر پیدا کرنا ہے۔

۴۔ حضور نے صد سالہ جوبلی منصوبہ بھی جاری فرمایا جس کا مقصد مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور ان کی وسیع پیمانے پر دنیا میں اور خصوصاً عیسائی ممالک میں اشاعت ہے اسی طرح آپ نے دنیا کے بڑے بڑے ہوٹلوں میں جہاں عیسائیوں نے بائیبل رکھی ہوئی تھی قرآن شریف رکھوانے کا انتظام فرمایا تاکہ ان ہوٹلوں میں ٹھہرنے والے اسلام کی تعلیم سے آگاہی حاصل کریں

۵۔ حضور نے عیسائی ممالک اور دیگر ممالک میں مساجد تعمیر کروائیں تاکہ ہر ملک میں اسلام کا مرکز قائم ہو سکے۔ اسی ضمن میں ملک سپین کے اندر تقریباً سات صدیوں کے بعد ایک عالیشان مسجد کی تعمیر اور تکمیل ہوئی اور اس مسجد کا سنگِ بنیاد حضور نے خود سپین جا کر رکھا تھا اور انشاء اللہ مندرجہ بالا تدابیر سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور آئے گا اور یورپ اور امریکہ اسلام کے چشمے سے سیراب ہوں گے۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

۶۔ اسی طرح آپ نے تعلیم القرآن کا منصوبہ جاری فرمایا تاکہ تمام جماعت احمدیہ اور اس کے انصار اور خدام کا گروہ قرآنی تعلیم سے پورا واقف ہو سکے اور خدمت اسلام کر سکے۔

۷۔ اسی طرح آپ نے ایک تعلیمی منصوبہ جاری فرمایا وہ بھی ایک عظیم منصوبہ ہے جس کا مقصد مسلمانوں میں ممتاز عالم اور سائنسدان پیدا کرنا ہے

۸۔ یورپ اور امریکہ اور افریقہ اور بعض دوسرے ممالک میں حضور تبلیغ کے لیے بنفسِ نفیس تشریف لے گئے اور وہاں کے عوام اور علمی حلقوں میں اسلام کی تبلیغ کی اور اسلام پر جو اعتراضات ناواقفی سے کئے جاتے ہیں ان کے جواب دیئے یہ کوئی معمولی کام نہ تھا بلکہ اس میں حد درجہ محنت اور جانفشانی کی ضرورت تھی۔

۹۔ آپ نے انگلستان میں کسرِ صلیب کانفرنس کا انتظام کیا اور بذاتِ خود انگلستان تشریف لے گئے تاکہ اسلام کی صداقت عالم پر آشکار ہو اس کانفرنس کی روئداد ایک مبسوط کتاب میں شائع ہو چکی ہے۔ جو دیکھنے کے قابل ہے۔

۱۰۔ اسی طرح آپ نے کئی اور منصوبے جاری فرمائے جن کا مقصد وحید اسلام کی سربلندی ہے آپ کی شفقت اور محبت کے اثرات جماعت کے ہر فرد کے دل میں قائم دائم رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی نصرت تمکنتِ دین کے لیے جماعت کی دستگیر ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا جانشین ہمیں عطا فرمایا جو چوتھے خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں یہ مقدس وجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے دینی اور دنیوی علوم سے بدرجۂ کمال بہرور ہیں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی اور جماعت کے ہر فرد کے لیے محبت اور شفقت کے علمبردار ہیں ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں امام عطا فرمایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کا ہر فرد آپ کے ہر حکم پر لبیک کہتا ہوا ہر وقت خدمتِ اسلام کے لیے ہر قربانی کرنے کے لیے تیار رہے اور مندرجہ بالا منصوبوں کی تکمیل کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے کوشاں رہے گا۔ وباللہ التوفیق۔

مرزا عبدالحق

امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب

## شرح چندہ ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ کی شرح چندہ حسب ذیل ہے:-

| | | |
|---|---|---|
| پاکستان | | ۱۵/- روپے سالانہ |
| امریکہ۔ کینیڈا۔ جزائر فجی | بذریعہ ہوائی ڈاک | ۱۵۰/- " " |
| | " بحری ڈاک | ۸۰/- " " |
| دیگر غیر ممالک | " ہوائی ڈاک | ۱۰۰/- " " |
| | " بحری ڈاک | ۶۰/- " " |

جو دوست ابھی تک ماہنامہ کے خریدار نہیں ہیں ان سے درخواست ہے کہ ماہنامہ کی خریداری قبول فرمائیں۔ جزاکم اللہ!

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

## پتہ درکار ہے:

مکرم ماسٹر شیخ محمد ثناء اللہ صاحب ولد شیخ محمد ظفر الہادی صاحب ساکن کراچی وصیت نمبر ۱۶۴۸۶ کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## سالانہ انعامی مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبۂ تعلیم کے زیر اہتمام ہر سال مقالہ نویسی کا ایک مقابلہ کروایا جاتا ہے اس سال مقابلہ کے لیے عنوان "وفودِ عرب مدینۃ النبیؐ میں" مقرر ہے۔ اول دوئم اور سوئم آنیوالوں کو بالترتیب ۷۰۰، ۵۰۰ اور ۳۰۰ روپے انعام دیا جائے گا۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ مرکز میں بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

مزید معلومات فہرست کتب اور ذیل عناوین وغیرہ کے لیے شعبۂ تعلیم خدام الاحمدیہ سے رابطہ قائم فرمائیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## برائے توجہ لجنات

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس انشاء اللہ ۲۷ جولائی تا ۱۰ اگست ۱۹۸۲ء ربوہ میں منعقد ہوگی۔ تمام لجنات کی صدریں ابھی سے زیادہ سے زیادہ بچیوں کو کلاس میں شرکت کی طرف توجہ دلائیں اور زیادہ تعداد میں طالبات شامل ہو کر اس کلاس سے استفادہ کریں۔ آنے والی طالبات کی فہرستیں ایک ہفتہ قبل آ جانی چاہئیں تاکہ اس کے مطابق رہائش کا انتظام کیا جا سکے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پروگرام سوال و جواب

امسال سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے پروگرام میں علمی و مذہبی سوالات کے جوابات" کے عنوان کے تحت نیا پروگرام رکھا گیا ہے جس میں لجنات کی طرف سے آمدہ سوالات کے جوابات دیئے جائینگے۔ لجنات جس سوال کا جواب پوچھنا چاہیں وہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء تک لکھکر بھجوادیں۔ سوالات بھجواتے وقت خیال رکھا جائے کہ وہ سیاسی نوعیت کے نہ ہوں اور نہ ہی فقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ فقہ سے متعلق سوال مفتی سلسلہ سے دریافت کئے جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# وقارِ عمل!

مورخہ ۱۸ رجون کو مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے خدام، اطفال اور انصار نے مسجد دارالذکر پیپلز کالونی میں وقار عمل میں حصہ لیا۔ مسجد دارالذکر کی مکمل صفائی کے علاوہ مسجد کے سامنے ۳۰ فٹ سڑک کی صفائی کی گئی۔ نیز مسجد کے سامنے گراؤنڈ میں ۲ عدد پھولوں کی کیاریاں تیار کی گئیں جن کی لمبائی ۸ فٹ اور ۱۲ فٹ تھی۔ باوجود موسم کی خرابی کے ۸۱ خدام، اطفال اور انصار نے ایک گھنٹہ بڑے جوش و خروش سے کام کیا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

# ضروری ہدایات برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز یکم ستمبر ۱۹۸۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز انفرادی اور ذاتی نہ ہوں بلکہ اجلاس بلا کر بہنوں کے مشورہ سے تجاویز بھجوائی جائیں۔ ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہو جاتا ہے۔ اس تاریخ تک تمام چندے مع چندہ ناصرات بھجوادیں۔ اس کے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ ہوگی۔ نیز ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل میں درج شدہ ہدایات کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر لجنہ رپورٹ کی دو دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔ نمائندگان اجتماع پر پہنچ کر نمائندگی کا ٹکٹ بھی حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# اعلان دارالقضاء

مکرم محمد فاضل یحییٰ صاحب ۲۳۷ فرید ٹاؤن ساہیوال نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سید محمد یعقوب شاہ صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۱/۵۴ محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ مکرمہ مسماۃ غلام زینب بیوہ سید محمد یعقوب شاہ صاحب
۲۔ مکرم ناصر مصطفےٰ بخاری صاحب پسر " " " "
۳۔ مکرمہ حبیبہ صبیحہ صاحبہ دختر " " " "
۴۔ " آنسہ یعقوب صاحبہ " " " "
۵۔ " عذرا یعقوب صاحبہ " " " "
۶۔ " رشیدہ یعقوب صاحبہ " " " "
۷۔ " امۃ المجید بشریٰ صاحبہ " " " "

والدہ صاحبہ کی میرے علاوہ نمبر ۳ تا نمبر ۷ اولاد ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکور ہم وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اس کے ماں باپ نے بھی ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے"

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

# خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہیئے

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں۔ میں نے کہا تھا کہ ہر احمدی نوجوان کا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہماری جماعت میں کوئی ایسا فرد نہ رہے نہ بچہ نہ جوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو"

خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ خود بھی قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں اور جماعت کے دوسرے افراد کو بھی قرآن کریم پڑھائیں۔ ناظرہ بھی پڑھائیں ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں اور کام اسی طرح منظم طور پر کریں کہ حضور کا یہ منشا پورا ہو جائے کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم باترجمہ نہ جانتا ہو اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# دعائے نعم البدل

۲۷ رجون ۱۹۸۲ء کو برادرم انوار احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی اکلوتی بچی نادیہ احمد بعمر ایک سال مختصر سی علالت کے بعد فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(عمر حیات ولد حکیم محمد صدیق صاحب ۳۸/۱ فیکٹری ایریا ربوہ)

# ولادت

میری ہمشیرہ عتیقہ ارشاد صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۳ رجون ۱۹۸۲ء کی شب کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نام عاصم محمود تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود ملک محمود احمد مرحوم فیصل آباد کا پوتا اور ملک عبدالقدیر صاحب مرحوم مغلپورہ کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(ملک راشد محمود مغلپورہ لاہور)

# درخواستِ دعا

- ہماری بھانجی عزیزہ صائمہ بشریٰ عمر تقریباً چھ ماہ کافی دنوں سے بوجہ اسہال اور بخار علیل ہے علاج معالجہ سے کوئی تسلی بخش آفاقہ نہیں ہوا۔ بچی کی مکمل صحت یابی کے لیے تمام احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(الحاج مبارک احمد عارف ۳۵/۱۱ فیکٹری ایریا نزد مسجد احمد ربوہ)

- خاکسار کے والد صاحب مولوی خلیل الرحمان صاحب جو آجکل علاج کی غرض سے امریکہ گئے ہوئے ہیں ان کا ۲۳ رجون کو گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اپریشن کو کامیاب کرے اور جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(حبیب الرحمان انجینئر الٰہی سنٹر لمیٹڈ پشاور شہر)

- خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت کامل عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

(حاجی عبدالباسط ابن حاجی عبدالسمیع دارالرحمت شرقی ربوہ)

- میری چھوٹی ہمشیرہ محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ کینسر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں احباب سے ان کی کامل صحتیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(ثریا بیگم مکان نمبر ۴۰/۲۱ محلہ دارالیمن غربی ربوہ)

- میرا بھانجا عزیزم منیر احمد کو ٹائیفائیڈ کے بعد پھیپھڑوں میں نقص پیدا ہوگیا اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(مستری محمد عبداللہ ملکا ساز رحمت بازار ربوہ)

# ناصرات کے حل شدہ پرچے

جن لجنات کی ناصرات کے حل شدہ پرچے ابھی تک دفتر لجنہ مرکزیہ کو نہیں ارسال کئے گئے۔ براہ مہربانی حل شدہ پرچے جلد از جلد دفتر لجنہ مرکزیہ کے پتہ پر ارسال فرمائیں ورنہ رزلٹ بروقت تیار نہ ہوگا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

# احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام فری کوچنگ کلاس شروع ہو گئی

## مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے افتتاح کیا۔ ایف اے، ایف ایس سی کے پچاس طلبا شریک ہیں

### کلاس میں انگریزی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، اکنامکس، شماریات اور اسلامیات کے مضامین پڑھائے جائیں گے:

مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے احمدی طلباء کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ خوب محنت کی عادت ڈالیں اور اپنے بزرگوں کے حالات کی روشنی میں اپنے آپ کو ڈھال کر اعلیٰ ترقیات کی منازل طے کریں۔

یہ بات آپ نے مورخہ ۲۸ جون ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں ساڑھے آٹھ بجے صبح ایوانِ محمود میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے زیر انتظام اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تعاون سے ہونے والی ایف اے، ایف ایس سی کے طلباء کے لیے فری کوچنگ کلاس کے افتتاح کے موقع پر بیان فرمائی اس تقریب میں نصف صد طلباء حاضر تھے۔

مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے کہا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے احمدی طلباء کو بہترین صلاحیتیں دی ہیں۔ اس موقع پر آپ نے طلباء کو سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے زمانہ طالب علمی کی مثالیں دے کر سمجھایا کہ کس طرح سادگی اور قناعت کے ساتھ گزارا کرتے ہوئے انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ اور اس امر کی ہرگز پرواہ نہیں کی کہ کوئی کیا کہتا ہے، نہایت سادہ لباس پہنتے۔ محنت اور ذوق و شوق کے ساتھ اپنی پڑھائی کی طرف توجہ مرکوز رکھتے۔ اپنے خطاب کے آخر میں محترم ملک صاحب نے طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ دعا کی طرف توجہ دلائی

تقریب افتتاح کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم احمد محمود صاحب نے کی۔ جس کے بعد سالِ گزشتہ کی کوچنگ کلاس کی رپورٹ مکرم عبدالباسط صاحب نے سنائی۔ بعد ازاں مکرم ملک صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب اشرف صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے موجودہ کلاس کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے۔

ازاں بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق مہتمم اور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب کیا۔ آپ نے "طلباء کالجوں میں فیل کیوں ہوتے ہیں" کو موضوع بناتے ہوئے طلباء کو مطالعہ سے متعلق تین اہم باتیں بتائیں کہ مطالعہ کرتے وقت کن باتوں کو مدِ نظر رکھنا چاہیئے۔ جلیل صاحب کی تقریر کے بعد مکرم ملک صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور یوں کوچنگ کلاس کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا اس افتتاحی تقریب میں مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر معتمد خدام الاحمدیہ نے بھی شرکت فرمائی۔

ایف اے ایف ایس سی کوچنگ کلاس جمعۃ المبارک کے علاوہ روزانہ سوا سات بجے سے گیارہ بجے تک ہوا کرے گی۔ کلاس میں ہر روز اسلامیات، انگریزی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی۔ ریاضی، شماریات، معاشیات کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ نیز ہر جولائی سے روزانہ پریکٹیکل کی کلاس بھی ہوگی۔ طلباء کا ہر دس دن بعد ٹیسٹ لیا جائے گا جس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے گا۔ کلاس کے اختتام پر ایک فائنل امتحان بھی لیا جائے گا اور ان تمام ٹیسٹوں میں مجموعی طور پر اوّل دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو ایک الوداعی تقریب میں انعامات دیئے جائیں گے نیز ہر مضمون میں ایک خصوصی انعام بھی دیا جائے گا۔

خصوصی انعام حاصل کرنے کے لیے ۸۰ فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

اس سال اس امر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی پراگرس رپورٹ ایسوسی ایشن سے حاصل کر سکیں گے نیز ایسوسی ایشن بذریعہ ڈاک بھی والدین کو یہ رپورٹ بھیجے گی۔ انشاء اللہ

مکرم محمد احمد صاحب اشرف اس کلاس کے منتظم اعلیٰ اور میاں عبدالشکور صاحب نائب منتظم اعلیٰ ہیں جبکہ مکرم مرزا مجید احمد صاحب اور مکرم عمر احمد صاحب طیب منتظم تدریس، مکرم پرویز احمد صاحب منتظم حاضری و نگرانی، مکرم حنیف احمد صاحب قمر منتظم امتحانات، مکرم سلطان احمد صاحب ممبر منتظم پریکٹیکلز۔ اور مکرم غلام سرور صاحب منتظم عمومی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

کلاس کے اساتذہ اور ان کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:۔

مکرم عبدالجلیل صاحب صادق، حافظ ایوب اقبال صاحب (انگریزی) مکرم قمر احمد صاحب شمس، مکرم منصور احمد صاحب سولنگی، منور احمد صاحب قمر افتخار حسین صاحب (فزکس) عبدالباسط صاحب، طاہر احمد صاحب (کیمسٹری) لیئق احمد صاحب طاہر مطیع اللہ صاحب چیمہ (بیالوجی) پیر بشارت احمد صاحب (ریاضی) خالد بلال احمد صاحب۔ محمد ریاض نوید صاحب (اکنامکس) اخلاق احمد صاحب، مجید احمد صاحب (شماریات)۔ نصیر احمد صاحب قمر (اسلامیات)

یاد رہے اساتذہ میں سے چند ایک کے سوا سبھی خود اعلیٰ کلاسوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء ہیں اور تمام اساتذہ بغیر کوئی معاوضہ لیئے رضاکارانہ طور پر پڑھا رہے ہیں۔

## ملاقاتوں کے سلسلے میں ضروری اعلان

ماہِ رمضان کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی ملاقات نہ ہوگی۔ اشد ضروری انفرادی ملاقات صرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیشگی اجازت کے ساتھ ہو سکے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ انفرادی ملاقات کے لیے پیشگی منظوری حاصل ہونے کے بعد تشریف لائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

## اعلانِ نکاح کے متعلق ضروری ہدایت

اعلان نکاح کے لیے ضروری ہے کہ اعلان کرنے سے پیشتر نکاح فارم کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ اس کی ہر ایک شق کے ضروری اندراجات مکمل اور درست ہیں یا نہیں۔ نیز ربوہ میں نکاح کے اعلان کے لیے یہ بات مدِ نظر رکھنی چاہیئے کہ فارم نکاح پر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ اور ناظر یا نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے دستخط ضروری ہیں۔ اگر دستخط ہوں تو اعلان کیا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## اطلاع

ہم نے اپنا کاروبار تبدیل کرنے کے لئے دکان میں ہر قسم کے کپڑے کی رعایتی سیل لگائی تھی۔ اب چونکہ کاروبار تبدیل کرنے کا پروگرام بعض وجوہات کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے اس لئے عام رعایتی سیل بند کر دی گئی ہے۔

البتہ بعض مخصوص کپڑوں کی رعایتی سیل عید تک جاری رہے گی۔

خواجہ عبدالمومن

مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷/۵۷۱

نزد مسلم کمرشل بینک

## گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرنے کے لئے

KIDNEY STONE COURSE

COLIC CURE TABS — درد گردہ کے فوری آرام کے لئے

CALCULI DROPS. — پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کیلئے

COLIC CURE. — درد گردہ سے مستقل شفاء کے لئے

دو ہفتہ کا کورس -/۶۰ - ۴۰ روزہ کورس: -/۱۵۰

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔

ہیڈ آفس: ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶